

جین آسٹن

پرائڈ اینڈ پریجیوڈس

سید عرفان علی

پرائڈ اینڈ پرے جیوڈس کی کہانی

مسٹر بنیٹ Mr. Bennet انکی بیوی مسز بنیٹ Mrs. Bennet

اور انکی پانچ بیٹیوں

خوبصورت جین بنیٹ Jane

باشعور اور عقلمند ایلز بیٹھ بنیٹ Elizabeth

غیر پختہ اور بچگانہ عادات کی حامل کٹی Kitty

خود غرض اور سرکش لیڈیا Lydia

اور کتابوں کی دنیا میں گم میری Mary

کے گرد گھومتی ہے۔

یہ لوگ لونگ بورن Longbourn میں رہائش پزیر تھے۔

تینیس برس پہلے مسٹر بینٹ نے مسز بینٹ کی خوبصورتی سے متاثر ہو کر ان سے شادی کی۔

مگر جلد ہی مسز بینٹ کی ذہنی پسماندگی کم علمی اور مزاج کے متوازن نہ ہونے کا شدت سے احساس ہونے لگا۔

وہ اپنے خاندان کے ساتھ تو مخلص رہے مگر ذہنی ہم آہنگی نہ ہونے کی وجہ سے لائبریری اور کتابوں میں سکون کو

تلاش کرنے کی کوشش کی۔ ان کی پانچ بیٹیوں میں دو بڑی بیٹیاں تو باشعور اور سمجھدار ہیں مگر تینوں چھوٹی

بیٹیاں کافی حد تک بے وقوف ہیں۔ مسز بینٹ کی زندگی کا واحد مقصد اپنی بیٹیوں کی اچھی جگہ شادی کرنا ہے۔

اس بات میں تو شک کی گنجائش ہی نہیں ہے

کہ ایک غیر شادی شدہ شخص جسکی آمدنی بھی ٹھیک ٹھاک ہو

اور جائیداد کا مالک بھی وہ ضرور شادی کے بارے میں سوچے گا

ناول کے آغاز میں مسز بینٹ اس بات سے خوش ہیں کہ ہمسائے میں واقع نیدر فیلڈ پارک

Netherfield Park میں ایک خوبصورت اور امیر نوجوان چارلس بنگلی Charles Bingley

رہائش پزیر ہوا ہے۔ یہ شخص اسکی کسی ایک بیٹی کے لئے اچھا شوہر ثابت ہو سکتا تھا۔

مسز بینٹ کو جب علم ہوا کہ مسٹر بینٹ پہلے ہی چارلس بنگلی کو گھر میں آنے کی دعوت دے چکے ہیں تو وہ اپنے

شوہر سے بے حد خوش ہوئی۔ چند دن بعد بنگلی وہاں موجود تھا۔

لڑکیوں نے چھپ کر نیلے کوٹ اور کالے گھوڑے میں سوار اس خوبصورت نوجوان کو دیکھا۔

جسکی ملاقات لڑکیوں کے والد سے ہوئی۔

مسز بینٹ نے اسے رات کے کھانے کی دعوت دی مگر لندن واپسی کی وجہ سے وہ دعوت قبول نہ کی گئی۔

جلد ہی لندن سے واپسی پر مسٹر بنگلی نے اپنے ہمسایوں کو رقص کی دعوت میں میری ٹن Meryton بلایا۔

جہاں اسکی دو بہنیں بڑی بہن کاشوہر مسٹر ہرسٹ Mr. Hurst

اسکا ایک دوست مسٹر ڈارسی Mr. Darcy اور وہ خود شریک تھے۔

دعوت میں موجود سب لوگوں کو مسٹر ڈارسی کی امارت اور خوبصورتی نے بے حد متاثر کیا مگر جلد ہی انہیں یہ اندازہ ہو گیا کہ اپنے دوست مسٹر ہنگلی کی خوش مزاجی کے برعکس وہ بے حد مغرور اور ناپسندیدہ انسان ہے۔ جب مسٹر ہنگلی نے اسے ایلز بیٹھ کے ساتھ رقص کرنے کے لئے کہا تو اس نے

"She is tolerable, but not handsome enough to tempt me"

بس ٹھیک ہے مگر اتنی خوبصورت نہیں کہ میں اس کے ساتھ رقص کرنا شروع کر دوں

جیسے ناپسندیدہ الفاظ سے دعوت کو ٹھکرا دیا۔ مسٹر ڈارسی کے یہ الفاظ ایلز بیٹھ کے کانوں تک بھی پہنچ گئے مگر اس نے ناصر ف انہیں نظر انداز کر دیا بلکہ اپنی اچھی عادت کی وجہ سے یہ بات اپنی سہیلیوں کو دلچسپی سے بتائی۔ واپسی پر ماں اور بیٹیاں بہت خوش تھیں۔ مسز بینٹ نے اپنے شوہر کو جوش و خروش سے بتایا کہ دعوت بے حد شاندار تھی۔ مسٹر ہنگلی نے شارلٹ لوکس Charlotte Lucas کے ساتھ بھی رقص کیا مگر ہماری جین اسے سب سے اچھی لگی اور اسی لئے اس نے صرف جین کے ساتھ کئی مرتبہ رقص کیا۔ میں اس سے بہت خوش ہوں۔ کس قدر خوبصورت انسان ہے وہ مگر اس کا دوست کس قدر مغرور اور بدتمیز معلوم نہیں کیا سمجھتا ہے اپنے آپ کو ہماری ایلز بیٹھ کے ساتھ ڈانس سے انکار کر دیا۔

اکیلے میں جین اور ایلز بیٹھ گفتگو کر رہے ہیں۔ ایلز بیٹھ نے کہا کہ جین تم بہت خوبصورت لگ رہی تھیں۔ اپنی معصوم عادت کی وجہ سے تم ہر انسان کو اچھا سمجھتی ہو مگر تمہیں صرف مسٹر ہنگلی جیسے انسان سے محبت کرنی چاہئے جو حقیقت میں اچھا ہے۔ جین اور ایلز بیٹھ نے مسٹر ہنگلی کو تو بہت پسند کیا مگر ایلز بیٹھ نے اسکی بہنوں کو ناپسندیدگی سے دیکھا کیونکہ وہ بے حد مغرور تھیں۔ جین نے اپنی اچھی عادت کی وجہ سے ان کو بھی اچھا ہی کہا۔ ایک دلچسپ بات یہ تھی کہ اگرچہ ڈارسی اور مسٹر ہنگلی کی عادات میں زمین و آسمان کا فرق تھا مگر اسکے باوجود وہ گہرے دوست تھے۔ سستا ئیس سالہ شارلٹ لوکس ایلز بیٹھ کی گہری سہیلی تھی اور تھوڑی ہی دور لوکس لاج میں اپنے کئی بہن بھائیوں باپ ولیم لوکس اور ماں لیڈی لوکس کے ساتھ رہتی۔

وہ ایک ذہین لڑکی تھی اور اس نے ایلز بیٹھ کو بتایا کہ مسٹر بنگلی جین کے لئے محبت کے احساسات رکھتا ہے۔ مزید یہ کہ ڈاری جیسا امیر اور خوبصورت انسان اگر مغرور ہو جائے تو یہ کوئی حیرت کی بات نہیں۔ دوسری طرف مسٹر ڈاری ایلز بیٹھ کے حسن اور خوبصورت اور گہری آنکھوں سے بے حد متاثر ہو چکا تھا۔ ایلز بیٹھ اس چیز سے بے خبر اسے ایک مغرور انسان ہی سمجھ رہی تھی۔ کچھ عرصے بعد جب ڈاری نے ایلز بیٹھ کو رقص کی دعوت دی تو اس نے پرانے بدلے کے طور پر اس دعوت کو ٹھکرا دیا۔

مگر ڈاری کے دل میں ایلز بیٹھ کے لئے محبت کا جذبہ پیدا ہو چکا تھا۔

مسٹر بنگلی کی بہن کیرولائن بنگلی نے جین کو کھانے کی دعوت دی۔

وہاں پہنچ کر اسکی صحت خراب ہو گئی اور سخت بخار ہو گیا۔

جس کی وجہ سے بنگلی نے اسے گھر جانے سے اس وقت تک منع کیا جب تک اس کی صحت ٹھیک نہیں ہو جاتی۔

اپنی بہن کی خراب صحت کا سن کر ایلز بیٹھ بھی وہاں پہنچ گئی۔

ڈاری بھی وہاں موجود تھا جس نے ایلز بیٹھ کے خلوص اور خوبصورتی کی تعریف کی۔

مگر مس بنگلی کے خیال میں نہ تو وہ خوبصورت تھی اسے بات کرنی بھی نہیں آتی تھی اور طور طریقوں کا علم بھی نہ تھا۔ مسٹر بنگلی نے اپنی بہن سے اتفاق نہ کیا اور اس کے ان جذبات کو سراہا جو کہ وہ اپنی بہن جین کے لئے رکھتی تھی۔ چند دن بعد جین کے صحت یاب ہونے کے بعد دونوں بہنیں اپنے گھر واپس آ گئیں۔ چونکہ مسٹر

بینٹ کا کوئی بیٹا نہ تھا لہذا ان کی جائداد کا وارث ان کا ایک رشتے دار مسٹر کولنز Mr. Collins تھا۔

اس کی سرپرست ایک انتہائی امیر عورت

لیڈی کیتھرین ڈی برگ Lady Catherine de Bourgh تھی جو کہ ڈاری کی بھی رشتے دار تھی۔

مسٹر کولنز کم تعلیم یافتہ اور حواس باختہ ہونے کے باوجود اپنی امارت کی وجہ سے بے حد مغرور تھا۔

جب اسے علم ہوا کہ جین کی شادی عن قریب ہونے والی ہے تو اس نے اپنی شادی کی خواہش ایلز بیٹھ سے

ظاہر کی۔ مسز بینٹ اس کی اس خواہش پر بے حد خوش تھیں۔ وہ ایلز بیٹھ سے ملا اور کہنا شروع کیا

مائی ڈر مس ایلز بیٹھ!

آپ جان ہی چکی ہوں گی کہ میں نے آپکی والدہ سے کیوں اجازت مانگی ہے کہ میں اکیلے میں آپ سے بات کروں۔ آپ یہ بھی جانتی ہوں گی کہ آپ شروع سے ہی میری توجہ کا مرکز ہیں۔ اس گھر میں قدم رکھتے ہی میں نے آپ کو اپنا جیون ساتھی چن لیا تھا مگر پہلے یہ بتانا زیادہ مناسب ہوگا کہ میں اپنے یہاں آنے کا مقصد اور شادی کی خواہش کی وجوہات بیان کروں۔ نمبر ایک یہ کہ ہر امیر آدمی کو چاہئے کہ فیملی لائف کی بہترین مثال قائم کرے۔ دوسرے یہ کہ شادی سے میری زندگی خوشیوں سے بھر جائے گی۔ اور تیسری یہ کہ مسز کیتھرین ڈی برگ نے مجھے شادی کا مشورہ دیا ہے۔ ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ آپ کے والد کے دنیا سے گزر جانے کے بعد ان کی تمام جائیداد ان کا کوئی بیٹا نہ ہونے کی وجہ سے میرے پاس آئے گی تو اگر میں ان کی کسی بیٹی سے شادی کروں گا تو ان کا نقصان کم سے کم ہوگا۔ اور ہاں یہ بالکل نہ سوچنا کہ تم امیر نہیں میرے خیال میں تمہاری جائیداد بہت ہی کم ہے چنانچہ اچھے جہیز کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا دوسرے اتنی بہت سی بیٹیوں کے ہوتے ہوئے یہ ممکن ہی نہیں ہے مگر اس بارے میں کسی قسم کی پریشانی کی ضرورت ہی نہیں ہے میں اس بارے میں تمہیں کبھی بھی شکایت کا موقع نہیں دوں گا

ایلز بیٹھ جو شروع میں مسٹر کولنز کے اس طرح بات کرنے کے انداز پر ہنس رہی تھی اور اسے مذاق خیال کر رہی تھی اب سنجیدگی سے کہنے لگی آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے شادی کے قابل خیال کیا مگر میں آپ سے شادی نہیں کر سکتی۔ مسٹر کولنز یہ بات تسلیم کرنے کو تیار ہی نہ تھا کہ اسے شادی سے انکار بھی کیا جاسکتا ہے۔ مگر ایلز بیٹھ نے بالآخر اسے یقین دلا ہی دیا کہ یہ شادی ممکن نہیں ہے۔

جب اس سنجی بھگرنے والے امیر زادے کی شادی کی خواہش کو ایلز بیٹھ نے فوری طور پر ٹھکرا دیا تو اس نے ایلز بیٹھ کی سہیلی شارلٹ لوکس سے شادی کی خواہش ظاہر کی جس کو شارلٹ نے قبول کر لیا۔ ایلز بیٹھ کو یہ بات بے حد ناگوار گزری۔

مسٹر کولنز کے ساتھ مسٹر بینٹ کی دو چھوٹی بیٹیاں کٹی اور لیڈیا اکثر سیر کے لئے جاتیں۔ انکی ملاقات میرٹن میں مسٹر وکھم Mr. Wickham نامی خوبصورت آفیسر سے ہوئی اور سب لوگوں نے اسے بے حد پسند کیا۔

وکھم نے اپنے ساتھ ڈارسی کی طرف سے کی گئی زیادتیوں کا کھل کر اظہار کیا اور اس کا لونگ بورن میں آنا روز کا معمول بن گیا۔

مس ہنگلی نے جین کو خط لکھا کہ چند ضروری مصروفیات کی وجہ سے وہ سب لوگ لندن جا رہے ہیں اور ان کا جلد واپسی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ ایک دوسرے خط میں اس نے یہ بھی لکھ دیا کہ اگلی سردیاں وہ لندن میں ہی گزارنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ بات جین اور ایلز بیٹھ کے لئے پریشانی کا باعث تھی۔ مسز بیٹھ کے بھائی

مسٹر گارڈی نر Mr. Gardiner اپنی بیوی کے ساتھ کرسمنے لوگ بون Longbourn آئے۔ انکی بیوی مسز گارڈی نر تمام لڑکیوں خاص طور پر جین اور ایلز بیٹھ کی ہر دعوت پر تھیں۔ دعوتوں کا اہتمام روزانہ کیا جاتا اور وہ کم ہر دعوت میں بلایا جاتا۔ ایلز بیٹھ کی توجہ جب مسز گارڈی نر نے وہ کم کی طرف دیکھی تو اسے آہستگی سے کہا کہ وہ کم سے شادی کوئی اچھا فیصلہ نہ ہوگا اور ایلز بیٹھ وہ کم کو آگے بڑھنے کا زیادہ حوصلہ نہ دے۔ ایلز بیٹھ نے ہنس کر اپنی آنٹی کو اس بات کا یقین دلایا کہ آئندہ ایسا ہی ہوگا۔ مسٹر اور مسز گارڈی نر کی لندن واپسی پر جین بھی انکے ساتھ سیر کرنے چلی گئی۔ مسٹر کولنز اور شارلٹ لوکس کی شادی ہوگئی اور شارلٹ نے ایلز بیٹھ کو اپنے گھر لندن میں آنے کی بہت زیادہ دعوت دی۔ ایلز بیٹھ کو علم ہوا کہ وہ کم مس کنگ سے شادی کا خواہش مند ہے جسے ورثے میں دس ہزار پاؤنڈ کی رقم ملی ہے۔ یہ خبر ایلز بیٹھ کے لئے زیادہ پریشان کن نہ تھی اور اس بارے میں اس نے اپنی آنٹی مسز گارڈی نر کو خط لکھ کر اطلاع دی۔

چند ماہ بعد ایلز بیٹھ اپنی سہیلی شارلٹ سے ملنے اسکے والد سر ولیم لوکس کے ساتھ ہنس فورڈ لندن گئی۔ شارلٹ اور جین سے ملنے کی خوشی اپنی والدہ اور بہنوں سے چند دن دور رہنے اور تبدیلی کا سکون مگر باپ سے جدا ہونے کا دکھ جاتے ہوئے دیگر لوگوں کے ساتھ وہ کم سے بھی ملاقات ہوئی مگر بہت دوستانہ انداز میں۔ لندن میں وہ مسٹر کولنز اور شارلٹ کے ساتھ لیڈی کیتھرین ڈی برگ کے عالی شان گھر روزنگز گئی۔ جہاں اس کی ملاقات لیڈی کیتھرین ڈی برگ کی بیٹی مس ڈی برگ جو جیانا سے ہوئی جو کہ کمزور اور بیمار لگتی تھی۔ وہ ڈاری کی کزن تھی اور اسکی ماں کی خواہش تھی کہ چونکہ وہ دونوں امیر خاندان ہیں لہذا ان کی شادی ضرور ہونی چاہئے۔ وہاں پر ڈاری کا کزن کرنل فرزولیم ایک دن ایلز بیٹھ کو بتانے لگا کہ مسٹر ڈاری نے اسے بتایا

تھا کہ اس کا دوست ایک غلط جگہ شادی کرنے کا سوچ رہا تھا

تو اس نے اپنے دوست کو یہ بے وقوفانہ حرکت کرنے سے بچایا۔

اگرچہ اس نے کسی کا نام تو نہیں لیا تھا مگر میں سمجھ گیا کہ چونکہ وہ سردیوں میں ایک ساتھ تھے اس لئے یہ دوست ضرور مسز ہنگلی ہی ہوگا۔ اگر یہ بات لڑکی کا خاندان سنے گا تو کتنا برا محسوس کرے گا۔ ایلز بیٹھ کے پوچھنے پر اس نے مزید بتایا کہ لڑکی اور اس کے خاندان میں چند بہت بڑے اعتراضات تھے جس کی وجہ سے ڈاری نے اپنے دوست کو شادی سے منع کیا۔ یہ سن کر اگرچہ ایلز بیٹھ نے گفتگو کا رخ موڑ دیا مگر اس کا دل غصے میں جل رہا تھا۔ میں مس ہنگلی کو قصور وار سمجھتی رہی مگر یہ ڈاری کا کام تھا۔

اسی دوران ڈاری بھی وہاں آ گیا۔ اس کی ملاقات ایلز بیٹھ سے ہوتی رہی اور ایک دن اس نے ایلز بیٹھ کو شادی کے لئے کہہ دیا۔ میں نے اس بات کی جتنی کوشش کر سکتا تھا کی کہ آپ سے محبت نہ کروں مگر آپ کی محبت کے سامنے میں نے اپنے آپ کو بے بس محسوس کیا۔ اس کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ اگرچہ ایلز بیٹھ اس کی محبت کے قابل نہیں ہے مگر پھر بھی وہ محبت کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس سے شادی کی خواہش ظاہر کر رہا ہے اور شادی کی درخواست کر رہا ہے۔ اسے مکمل یقین تھا کہ ایلز بیٹھ کا جواب ہاں میں ہوگا۔

ایک تو شادی کی خواہش اتنے مغرور انداز میں دوسرے ڈاری سے وابستہ گزشتہ شکایتیں چنانچہ ایلز بیٹھ نے غصے کو دباتے ہوئے کہا کہ مجھے افسوس ہے کہ آپ کو میری وجہ سے یہ پریشانی اٹھانی پڑی خیر جلد ہی آپ یہ سب کچھ بھول جائیں گے۔ کیونکہ میں آپ سے شادی کے لئے تیار نہیں ہوں۔ اس نے مزید کہا کہ ایک ایسے شخص سے جو میری بہن کی خوشیوں کو خاک میں ملانے میں شامل ہو میں شادی کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ اور ہاں آپ کے بارے میں مجھے مسٹر وکھم نے بھی بتایا تھا کہ انکے ساتھ آپ نے کتنا برا کیا۔

ڈاری نے بہت زیادہ برداشت کے ساتھ یہ باتیں سنیں اور شکر یہ ادا کر کے وہاں سے چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد ایلز بیٹھ بہت دیر تک روتی رہی۔ دوسرے دن صبح کی سیر کے دوران ایلز بیٹھ کو ڈاری نظر آیا۔ جس نے ایلز بیٹھ کو ایک خط دیا اور درخواست کی کہ وہ یہ پڑھ لے۔

خط میں لکھا تھا کہ اگرچہ آپ اور آپ کی بہن کا رویہ بہتر تھا مگر آپ کے خاندان کے دیگر افراد بہنوں والدہ اور کسی قدر باپ کا رویہ اور حرکات درست قرار نہیں دی جاسکتی تھیں اور انہیں باتوں کی وجہ سے میں نے اپنے دوست کو آپکی بہن کے ساتھ شادی سے منع کیا۔

جہاں تک تعلق ہے وہ کم کا وہ نا جانے میرے بارے میں کیا کچھ کہتا رہا اس کے والد ایک اچھے انسان تھے جو بہت عرصے تک میری اور میرے والد صاحب کی جائداد کا انتظام سنبھالتے رہے جس کی وجہ سے ان کے بیٹے وہ کم کی تعلیم کے تمام اخراجات میرے والد نے برداشت کرنے کا فیصلہ کیا۔

مگر میں جانتا تھا کہ وہ کم کی حرکات کس قدر غلط تھیں

یہ سب کچھ جاننے کے باوجود بھی اس کی غلط حرکات کو نظر انداز کرتا رہا اور ان پر پردہ ڈالتا رہا۔

میرے والد صاحب نے مرتے ہوئے بھی اس کی بھلائی کا ہی سوچا اس کے لئے دیگر چیزوں کے علاوہ ایک ہزار پاؤنڈ بھی دیئے مگر وہ کم نے مجھ سے تین ہزار پاؤنڈ کی فرمائش کی جو میں نے دے دیئے مگر اس نے تمام رقم فضول خرچیوں میں اڑادی اور لوگوں سے میری برائیاں کرنی شروع کر دیں۔

اور آخر میں یہ حرکت کر ڈالی کہ میری بہن جو مجھ سے دس سال چھوٹی ہے اس سے راہ و رسم پیدا کر لیا اور اس چھوٹی بچی کو اپنی محبت کا یقین دلا کر اپنے ساتھ بھاگا کر لے جانے والا ہی تھا کہ مجھے علم ہو گیا اور آخری وقت میں پندرہ سالہ اس چھوٹی بچی نے تمام باتیں مجھے بتا دیں۔

امید ہے اب آپ فیصلہ کر سکتی ہیں کہ غلط کون تھا۔

ایلیز بیٹھ نے خط بار بار پڑھا اور آخر میں اس نتیجے پر پہنچی کہ خط میں جو باتیں لکھی گئی ہیں وہ بالکل درست ہیں۔ وقت گزرتا رہا اور کچھ عرصے بعد ایلیز بیٹھ اپنے انکل مسٹر گارڈینز کے ساتھ پیمبر لے Pemberley گئی جو کہ ڈارسی کا علاقہ تھا اگرچہ اس کی خواہش وہاں سے دور رہنے کی تھی مگر اس بات کا علم ہونے پر کہ ان دنوں ڈارسی وہاں پر نہیں ہے وہ وہاں جانے پر رضامند ہو گئی۔ یہ جگہ بے حد خوبصورت تھی۔

اچانک ڈارسی وہاں آ گیا۔ اس کا رویہ تمام لوگوں سے بے حد دوستانہ تھا۔

اس کے اچھے رویے کی وجہ سے ایلیز بیٹھ بھی اسے پسند کرنے لگی اور اسے اپنے گزشتہ رویہ پر شرمندگی محسوس ہوئی۔ ایلیز بیٹھ کو جین کے دو خطوط ملے ایک میں بتایا گیا تھا کہ اس کی چھوٹی بہن لیڈیا وہ کم کے ساتھ بھاگ گئی ہے دوسرے میں بتایا گیا تھا کہ اگرچہ وہ کم ان کی بہن کو ساتھ تو لے گیا ہے مگر اس کا لیڈیا سے شادی کا کوئی ارادہ نہ تھا۔ یہ بری خبر ابھی وہ پڑھ ہی رہی تھی کہ اچانک ڈارسی اس کے کمرے میں داخل ہوا ایلیز بیٹھ کی خراب حالت دیکھ کر اس نے تمام باتیں معلوم کیں وہ گہری سوچ میں ڈوب گیا مگر کچھ نہ بولا۔

ایلیز بیٹھ سوچ رہی تھی کہ ان تمام باتوں کا ڈارسی پر کتنا برا اثر پڑے گا اور وہ اس کے خاندان کے متعلق کیا رائے قائم کر رہا ہوگا۔ مسٹر گارڈینز Mr. Gardiner کے ساتھ وہ فوری طور پر اپنے گھر واپس پہنچی جہاں اسے لیڈیا کا لکھا ہوا خط ملا جس میں اس نے لکھا تھا کہ وہ اپنی مرضی سے وہ کم کے ساتھ جا رہی ہے۔ مسٹر گارڈینز نے لیڈیا کی تلاش میں فوری طور پر لندن جانے کا فیصلہ کیا وہاں جا کر انہیں معلوم ہوا کہ وہ کم پر جوئے وغیرہ کی وجہ سے بے حد قرضہ چڑھا ہوا تھا۔ ایک اور خط میں انہوں نے بتایا کہ اگرچہ ان دنوں کو تلاش کر لیا گیا ہے مگر انہوں نے اب تک شادی نہیں کی ہے اور وہ کم کا کہنا ہے کہ اگر جائداد میں سے ایک بڑا حصہ اسے دے دیا جائے اور سالانہ اخراجات بھی دیئے جائیں تو اس صورت میں وہ لیڈیا سے شادی کر سکتا ہے۔

وکہم اور لیڈیا کی شادی کر دی گئی۔ مسز بینٹ تو اس بات سے بے حد خوش تھیں جبکہ مسٹر بینٹ کی سوچ تھی کہ وہ رقم مسٹر گارڈیز کو واپس کرنی ہے جو انکے خیال میں انہوں نے وکہم کو دے کر اسے لیڈیا سے شادی کے لئے مجبور کیا تھا۔ کچھ عرصہ بعد لیڈیا سے گفتگو کے دوران ایلز بیٹھ کو شک ہوا کہ ڈارسی نے بھی ان کی شادی میں کوئی کردار ادا کیا ہے۔ ایلز بیٹھ نے اسی وقت مسٹر گارڈیز کو خط لکھ کر تفصیل معلوم کی اور جواب میں اسے بتایا گیا کہ ڈارسی نے ہی لیڈیا اور وکہم کو تلاش کر کے وکہم کو بہت بڑی رقم ادا کی اور اس کے قرضے بھی معاف کروائے اور اسے مجبور کر دیا کہ وہ لیڈیا سے شادی کر لے۔ ان تمام احسانات کے باوجود ڈارسی کی یہ اپنی خواہش تھی کہ یہ تمام باتیں کسی کو بھی نہ بتائی جائیں۔ اب ایلز بیٹھ کو معلوم ہوا کہ ڈارسی نے اس کے خاندان پر کتنا بڑا احسان کیا ہے۔ اور وکہم نے اس کے خاندان کو بلیک میل کر کے ڈارسی سے زیادہ سے زیادہ رقم وصول کی اور ان تمام باتوں کے باوجود وہ ان کے گھر آتا ہے تو بالکل احساس نہیں ہونے دیتا کہ اصل معاملہ کیا ہے۔ مسٹر ہنگلی ایک مرتبہ پھر نیدر فیلڈ پارک میں رہائش پزیر ہوا اور اس نے جین سے اظہار محبت کیا اور شادی کی خواہش ظاہر کی جسے جین نے قبول کر لیا۔

لیڈی کیتھرین کی خواہش تھی کہ اس کی بیٹی کی شادی مسٹر ڈارسی سے ہو
 چنانچہ اس نے ایلز بیٹھ کو ہر ممکن طریقے سے ڈارسی سے تعلقات ختم کرنے کا کہا
 مگر ایلز بیٹھ اور ڈارسی نے ملاقات کر کے تمام غلط فہمیاں دور کر لیں
 اور وہ دونوں شادی کے لئے رضا مند ہو گئے۔

جین اور ہنگلی کی اور ایلز بیٹھ اور ڈارسی کی شادی ہو گئی۔

لیڈی کیتھرین ڈی برگ ابتدا میں اس شادی سے ناخوش تھیں

مگر کچھ عرصے بعد حالات معمول پر آ گئے۔

مس ہنگلی کو بھی اس شادی سے افسوس ہوا مگر اس نے بھی اپنے جذبات پر قابو پا لیا۔

وکہم اور لیڈیا کے حالات پرانے ہی رہے

وہی فضول خرچیاں اور مالی امداد کی درخواستیں۔

www.server555.com